قٓ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۚ (۱)	ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔
بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۚ (۲)	بلکہ تعجب کیا انہوں نے کہ ان کے پاس آیا خبردار کرنے والا انہی میں سے تو کہنے لگے کافر کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔
ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ (۳)	کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو پھر زندہ ہوں گے) یہ لوٹنا (عقل سے) تو بعید ہے۔
قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ (٤)	یقیناً ہم جانتے ہیں جتنا کم کرتی ہے زمین انمیں سے اور ہمارے پاس ہے کتاب محفوظ کرنیوالی۔
بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ	بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آپہنچا انکے

فِيۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ﴿۵﴾	پاس تو وہ ہیں ایک بات میں الجھی ہوئی۔
اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ﴿۶﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے آسمان کی طرف اپنے اوپر کہ کیسے بنایا ہم نے اسکو اور سجایا اسے اور نہیں ہے اس میں کوئی شگاف۔
وَ الۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۙ ﴿۷﴾	اور زمین کہ پھیلایا ہم نے اسے اور رکھ دیئے ہم نے اس میں پہاڑ اور اگائیں ہم نے اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں۔
تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۸﴾	آنکھیں کھولنے اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہر اس بندے کو جو رجوع کرنے والا ہے۔
وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ ﴿۹﴾	اور اتارا ہمنے آسمان سے پانی بابرکت پھر اگائے ہمنے اس سے باغات اور کھیتی کا اناج۔
وَ النَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ ﴿۱۰﴾	اور کھجور کے درخت لمبے لمبے جنکا خوشہ ہوتا ہے تہ بہ تہ۔

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿۱۱﴾	رزق بندوں کے لئے۔ اور زندہ کیا ہم نے اس سے مردہ زمین کو۔ اسیطرح سے نکل پڑنا ہے۔
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ۙ ﴿۱۲﴾	جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود۔
وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ۙ ﴿۱۳﴾	اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔
وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾	اور ایکہ والے اور قوم تبعؑ۔ ہر ایک نے جھٹلایا رسولوں کو تو پوری ہو کر رہی میری وعید۔
اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۱۵﴾	تو کیا ہم تھک گئے پہلی بار پیدا کر کے۔ نہیں بلکہ یہ شک میں ہیں پیدا کرنے میں از سر نو۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾	اور بیشک ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو اور ہم جانتے ہیں انکو جو خیالات گذرتے ہیں اسکے دل میں۔ اور ہم زیادہ قریب ہیں اسکے رگ جان سے بھی۔

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾	جب لکھ لیتے ہیں دو لکھنے والے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے۔
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾	نہیں نکالتا زبان سے کوئی بات مگر اسکے پاس ایک نگہبان (لکھ لینے کو) تیار رہتا ہے۔
وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾	اور طاری ہوگئی موت کی بیہوشی حق کیساتھ۔ یہی ہے وہ جس سے تو بھاگتا تھا۔
وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾	اور پھونکا گیا صور میں۔ یہی ہے دن عذاب کے وعدے کا۔
وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾	اور آگیا ہر شخص کہ اسکے ساتھ ہے (فرشتہ) ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾	یقیناً تو تھا غفلت میں اس سے۔ پس ہٹا دیا ہے ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ تو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿۲۳﴾	اور کہے گا اس کا ہم نشیں (فرشتہ) کہ یہ ہے (اعمال نامہ) جو تھا میرے پاس تیار۔
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ ﴿۲۴﴾	(حکم ہوگا) ڈالدو دوزخ میں ہر ناشکرے سرکش کو۔
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۙ ﴿۲۵﴾	روکنے والا خیر سے حد سے گذرنیوالا شک کرنیوالا۔
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾	جس نے مقرر کر رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود تو ڈالدو اسکو سخت عذاب میں۔
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾	کہے گا اسکا ساتھی ہمارے رب نہیں گمراہ کیا میں نے اسکو بلکہ یہ تھا دور کی گمراہی میں۔
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾	وہ (اللہ) کہے گا نہ جھگڑا کرو میرے حضور میں جبکہ میں بھیج چکا تھا پہلے تمہارے پاس وعید۔
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ع ﴿۲۹﴾	نہیں بدلا کرتی بات میرے ہاں اور نہیں ہوں میں ظلم کرنے والا بندوں پر۔

يَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امۡتَلَـْٔتِ وَ تَقُوۡلُ هَلۡ مِنۡ مَّزِيۡدٍ ﴿۳۰﴾	اس دن ہم کہیں گے دوزخ سے کہ کیا تو بھر گئی۔ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔
وَاُزۡلِفَتِ الۡجَـنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ ﴿۳۱﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنت متقیوں کے کہ وہ نہ ہوگی کوئی دور۔
هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيۡظٍ‌ۚ ﴿۳۲﴾	یہی ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اسکے لئے جو تھا رجوع کرنیوالا حفاظت کرنیوالا۔
مَنۡ خَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ وَ جَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِيۡبِ ۙ﴿۳۳﴾	جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے اور لے کر آیا قلب جو تھا رجوع کرنے والا۔
اۨدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ‌ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ ﴿۳۴﴾	داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ۔ یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا۔
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ فِيۡهَا وَلَدَيۡنَا مَزِيۡدٌ ﴿۳۵﴾	انکے لئے ہو گا جو وہ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس ہے اس سے زیادہ۔
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ	اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے انسے پہلے

أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ٣٦	امتیں جو تھیں کہیں بڑھ کر ان سے قوت میں۔ پھر خوب گشت کیا انہوں نے شہروں میں۔ تو کیا ہوئی کوئی جائے پناہ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ٣٧	یقیناً اس میں نصیحت ہے اسکے لئے جو رکھتا ہے دل آگاہ یا کان لگا کر سنتا ہے اور وہ ہوتا ہے دل سے متوجہ۔
وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖق وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ٣٨	اور یقیناً پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان میں ہے چھ دنوں میں۔ اور نہیں چھو کر گئی ہمکو کوئی تھکن۔
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ج وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ٣٩	تو صبر کرو اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرتے رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔
وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ٤٠	اور رات میں بھی پس تسبیح کرتے رہو اس کی اور بعد میں بھی سجدوں (نماز) کے۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿٤١﴾	اور سنو تم جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک ہی کی جگہ سے ۔
يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾	جس دن وہ سن لیں گے ایک زور کی چیخ بالکل ٹھیک ۔ وہی ہو گا دن نکل پڑنے کا ۔
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۙ ﴿٤٣﴾	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے ۔
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾	جسدن پھٹ جائے گی زمین انپر سے تیزی سے نکل پڑیں گے ۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ۔
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۧ ﴿٤٥﴾	ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ کہتے ہیں اور نہیں ہو تم ان پر جبر کرنیوالے ۔ پس نصیحت کرتے رہو قرآن کے ذریعے اسکو جو ڈرے وعید سے ۔